سوال

(212)میں استانی ہوں کیا طالبات کے سوالات کے جوابات دے سکتی ہوں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک استانی ہوں انٹرمیڈیٹ کالج سے میں نے اسلامک سٹڈیز میں سند فراغت حاصل کی ہے ۔ کچھ فقہی کتابوں کا بھی مطالعہ کیا ہے طالبات مجھ سے سوال کرتا ہیں تو کیا اپنی معلومات کے مطابق بطریق قیاس واجتہاد --- حلال و حرام کے احکام میں مداخلت کئے بغیر --- میں ان کے سوالوں کے جواب دے سکتا ہوں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کتابوں کی طرف مراجعت اور اجتہاد کرنے کے بعد وہ جواب دو جس کے بارے میں ظن غالب یہ ہو کہ وہ صحیح ہے اور اس طرح سوالوں کے جواب دینے میں کوئی حرج نہیں جب کسی جواب کے بارے میں شک ہو اور واضح نہ ہو کہ صحیح جواب کیا ہے تو کہہ دو اس جواب کا مجھے معلوم نہیں اور طالبات سے یہ وعدہ کر لو کہ تحقیق کر کے اس کا جواب بتاؤں گی پھر کتابوں کا مطالعہ کرو یا اہل علم سے اس کا جواب پوچھ لو تاکہ معلوم ہو جائے کہ صحیح جواب کیا ہے ،

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38